السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملازموں اورڈرائیوروں کے سامنے آنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟کیاان کو بھی اجنبی مردوں کی طرح سمجھاجائے گا؟میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ سر پردوپٹہ رکھ لواورملازموں کے پاس چلی جاوتوکیاہمارے اس دین حنیف کی روسے یہ جائزہے جس نے ہمیں یہ حکم دیاہے کہ اللہ عزوجل کے احکام کی نافرمانی نہ کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیوراورملازم کے لئے بھی وہی حکم ہے جوباقی مردوں کے لئے ہے ،اگروہ محرم نہ ہوں توان سے پردہ کرنابھی واجب ہے ،ان کے سامنے نہ بے پردہ جاناجائزہے اورنہ خلوت میں ۔کیونکہ نبی کریم ﷺ کاارشادہے :’’کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیارنہیں کرتامگران میں تیسراشیطان ہوتاہے ۔‘‘علاوہ ازیں ان دلائل کے عموم سے بھی یہی ثابت ہوتاہے جوپردہ کے وجوب اورغیرمحرموں کے سامنے اظہارزیب وزینت اوربے پردگی کی حرمت پردلالت کناں ہیں ۔اللہ تعالی کے کسی بھی حکم کی مخالفت ونافرمانی کے لئے والدہ کیاکسی اورکی اطاعت جائزنہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص377

محدث فتویٰ